السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عورت نے قسم اٹھائی اور پھر اس قسم کو کچھ وجوہات کی بنا پر توڑ دیا اب انتہائی مصروف زندگی میں ساٹھ مسکینوں کو اکھٹا کرنا انتہائی مشکل ہے اور دو مہینے کے مسلسل روزے بھی نہیں رکھ سکتی تو کیا قسم کا کفارہ پسوں کی شکل میں ادا کیا جا سکتا ہے اور وہ یہ پیسے جہاد فنڈ میں بھیج سکتی ہے ؟ (ایک مسلمان بہن)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے سوال میں جو ساٹھ مسکینوں کا کھانا اور دو مہینوں کے روزوں کا کفارہ قرار دیا ہے وہ قسم کا کفارہ نہیں بلکہ ظہار کا ہے اور روزہ کی حالت میں بیوی سے مجامعت کا کفارہ ہے ۔ قسم کا کفارہ وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے سورۃ المائدہ کی آیت ۸۹ میں ذکر کیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ...۸۹ ... المائدة

''اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری لغو قسموں پر نہیں پکڑے گا اور البتہ ان قسموں پر پکڑ ہوگی جو تم نے ارادةً کھائی ہوں گی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو درمیانی قسم کا کھانا کھلا دے جو اپنے اہل و عیال کو کھلاتا ہے یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنا دے یا ایک غلام آزاد کر دے اور جو ان میں سے کسی بھی کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم (قصداً) قسم کھاؤ (پھر اس کو توڑ دو) ۔''

کفارہ میں صرف وہی اشیاء ادا کرنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں نصاً ذکر کی ہیں ۔ پسوں کا چونکہ اللہ تعالیٰ نے ذکر نہیں کیا اس لئے قیمت پسوں کی صورت میں ادا کرنا درست نہ ہوگا ۔ ابنِ قدامہ فرماتے ہیں :

((لا یجزیٔ فی الکفارة إخراج قیمة الطعام فی قول أیمتنا مالک والشافعی وغیرہم .))

''قسم کے کفارہ میں قیمت ادا کرنا امام احمد، مالک، شافعی رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک صحیح نہیں ہے ۔'' (المغنی ج ۱۱، ص ۲۶۵)

بعض فقہاء نے جواز کا بھی فتویٰ دیا ہے لیکن ان کا استدلال انتہائی کمزور ہے ۔ کفارہ کا مصرف قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے دس مساکین ذکر کئے ہیں کفارہ کا مصرف جہاد فنڈ نہیں ہے (کیونکہ نہ تو اللہ تعالیٰ نے اسے کفارہ کا مصرف قرار دیا ہے نہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے) ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ